سوال

(85) کفر کا حکم لگانے میں جلدی نہ کی جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیاکسی شخص کواس کی غلطی بتانے سے پہلے یہ کہنا جائز ہے کہ ''تم کافرہو''؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگر مخاطب کافرہو تو شریعت کا حکم ہے کہ پہلے اسے بتایا جائے کہ فلاں کام کفر ہے اور اچھے طریقے سے اس سے بازرہنے کی نصیحت کی جائے۔ اس کے باوجوداگروہ شخص اس کام سے بازنہ آئے جس کی وجہ سے کفرلازم ہورہاہے تواس پر کافروالے احکام نافذہوں گے اوروہ اللہ تعالیٰ کی اس وعیدکی زدمیں آئے گا کہ اگراس کی موت کفرپرہوئی تووہ دائمی جہنمی ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ ان معاملات کی اچھی طرح تحقیق کرلی جائے اورکفر کا حکم لگانے میں جلدی نہ کی جائے حتیٰ کہ دلیل بالکل واضح ہوجائے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (٦١٠٩)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم- صفحہ 97

محدث فتویٰ